السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مساجد اور مدارس دینیہ کی تعمیر یا طلبہ مدارس دینیہ کے اخراجات اور مدرسین کی تنخواہوں میں چرم قربانی صرف ہوسکتا ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

مساجد یا مدارس دینیہ کی تعمیر میں یا کسی اور مد میں جو وقف ہو۔ زکواۃ۔ عشر۔ فطرانہ۔ اور قربانی کا چمڑہ لگانا جائز نہیں ہاں مدارس دینیہ کے طلباء کے اخراجات اور مدرسین کی تنخواہ وغیرہ میں خرچ ہوسکتا ہے۔ طلباء مدارس دینیہ مساکین میں شامل ہیں۔ چنانچہ قرآن مجید میں ہے۔

لِلْفُقَرَاءِ الَّذِينَ أُحْصِرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَا يَسْتَطِيعُونَ ضَرْبًا فِي الْأَرْضِ يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ أَغْنِيَاءَ مِنَ التَّعَفُّفِ تَعْرِفُهُم بِسِيمَاهُمْ لَا يَسْأَلُونَ النَّاسَ إِلْحَافًا ۗ وَمَا تُنفِقُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ ﴿٢٧٣﴾

مدرسین اور مبلغین اسلام عاملین میں شامل ہیں۔ زکواۃ کے آٹھ مصارف میں سے ایک مصرف ہے۔ کیونکہ یہ لوگ عاملین کی طرح اپنی محنت کا معاوضہ لیتے ہیں۔

ھٰذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 13 ص 110

محدث فتویٰ